
نوادر است

غالب لائبریری (کراچی) میں مشاہیر کے خطوط کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ ادارہ یادگار غالب کے بانی مرزا ظفر الحسن نے اس ضمن میں بڑی کاوشیں کیں اور کئی اہم ادیبوں کے نادر خط جمع کر لیے۔ غالب لائبریری کے ذخیرہ مکتوبات میں مولانا ابوالکلام آزاد کا ایک خط بھی موجود ہے جو دوسری جنگ عظیم کے زمانے میں لکھا گیا جس پر سنسکر کی مہر بھی لگی ہوئی ہے۔ مکتوب الیہ کا نام نہیں معلوم سکا۔ جب کہ دوسرا خط مصطفیٰ زیدی کا مرقومہ ۲۹ جولائی ۱۹۷۰ء ہے۔ اس خط کے مکتوب الیہ سبب حسن ہیں۔

یہ دونوں خطوط ادارہ یادگار غالب اور غالب لائبریری کے شکریے کے ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں۔

101, Dalhousie Circle, Road,
Calcutta.

لام نواس
ہنگوڑا
۱۔ جن

آپ نے جن کے لئے لاکھ محبت و احلام سے اپنا طریق ملاح پیش کی ہے وہ لاکھ لاکھ
ہوں۔ لیکن اگر کوئی ایسا نہیں کرتا ہے تو اس کے لئے
پھر اس کے واسطوں میں بیٹھ کر دارم کو جس سے یہ لاکھ لاکھ
مکمل ہو کر ایک دوسرے کو لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
سرخ ہے اسے دیکھ کر اسے لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
رکھا۔ بھوج لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
پہنچ گیا ہے۔ چنانچہ جلد اور بارہ سے لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
نہیں ہوا۔ چند دنوں کے بعد وہ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
طور پر بھجوا گیا۔

اب سوچو حالت یہ ہے کہ انہوں نے لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ
زندہ ہیں اور ان کے بھتیجے ہیں۔ ان کے تمام ماحول کے لئے یہ ہے کہ
انہیں رکھ کر انہیں مردہ کر دینا ہے۔ اس لئے کہ ان کے بھتیجے ہیں۔ لیکن

وارث کے اندر اس کا عمل پورا ہو جائے گا میں نے خیال کیا کہ اس بار میں
 کہہ اکیسٹ کے رہا ہے یہی جائے جو پندرہ سے چالیس گورنمنٹ کلکتہ سے
 ایک ڈیپلٹ سرجن کو بھیجنے کا ارادہ کر رہا ہے
 سیرت رنگ کا تیل رکھ کر اسے عارضی طور پر بند کر دیا گیا
 جس سے درد نہیں ہوتا لیکن ٹھنڈا مانی یا جائے تو درد پھر لگتا ہے
 سیرت بچے دانت کے اور کمر صحت نہیں ہے
 اگر وہیں سے میں آتے ہیں تو شورہ لگتا ہے تو کمر کڑا ہوتا ہے
 دانتوں کے درمیان درد ہوتا ہے
 ابورنگ

مے پانچ بیجے کا وعدہ کرنے والے
اب چھ بیجے کو میں، خدارا تجا

سب سے جاؤ

اگر آپ اپنے درمندا خلیق اور الراح الراحمین
نہ چہنے تو میں اپنی بے لباغتی اور در بڑی
کے باوجود آپ سے باہر ہو جاتا میں ایک
ایک لمحے کو ندیمہ عاشق کی طرح بنبھوٹتا ہوں
اور یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ کسی اور کی
غفلت اس لمحے کو مجھ سے چھین کر لے جائے
خدارا یہ شکوک آئندہ میرے ساتھ نہ
یکٹے گا ورنہ میں اُن عوارضِ قلبہ و احصاب
میں مبتلا ہو جاؤں گا جن پر ابھی تک
امدادِ زمانہ کی شققات کے باوجود مبتلا
نہیں ہوا ہوں۔

آپ سے آپ کا یہ مقعد دوزِ قلم ایسا
مے کہ قوس سے قوی مرد پر ہر شیر یا طاری ہوگا
رائدہ فطرتِ احباب
مُصلِحۃ زبیدی

۲۹

(۱)

رام نواس باکوڑا

۱۰ جون ۲۰۰۰ء

جناب من

آپ کا خط مورخہ ۲۶ مئی مجھے کل وصول ہوا۔ آپ نے جس بے لاگ محبت و اخلاص سے اپنا طریق علاج پیش کیا ہے اُس کے لیے شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میرے اوپر کے دانتوں میں تیسری داڑھ کچھ عرصے سے تکلیف دے رہی ہے، احمد نگر میں ایک ڈنٹل سرجن کو دکھایا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں گڑھا پڑ گیا۔ سرجن نے اسے ڈریل [ڈرل] کر کے عارضی طور پر بھر دیا اور کچھ عرصہ تک یہ سلسلہ جاری رکھا۔ پھر جب کئی ماہ گزر گئے اور درد نہیں ہوا تو خیال کیا کہ اب پختہ طور پر بھر دینا چاہیے۔ چنانچہ چاندی اور پارہ سے بھر دیا گیا لیکن یہ عمل کامیاب نہیں ہوا۔ چند دنوں کے بعد درد محسوس ہونے لگا اور اسے پھر کھول کر [۱] طور پر بھرنا پڑا۔

اب موجودہ حالت یہ ہے کہ اندر کی رگیں مردہ نہیں رہیں، زندہ ہیں اور اس لیے تکلیف دیتی ہیں۔ یہاں کے مقامی ڈینٹسٹ کی رائے یہ ہے کہ آرسنک رکھ کر انھیں مردہ کر دینا چاہیے۔ آرسنک کے رکھنے سے تکلیف ہوگی لیکن چار دن کے اندر اس کا عمل پورا ہو جائے گا۔ میں نے خیال کیا کہ اس بارے میں کسی اسپرٹ [ایکسپرٹ] کی رائے بھی لے لی جائے تو بہتر ہے۔ چنانچہ گورنمنٹ کلکتے سے ایک ڈینٹل سرجن کو بھیجنے کا انتظام کر رہی ہے۔

سر دست لونگ کا تیل رکھ کر اسے عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ویسے درد نہیں ہوتا لیکن ٹھنڈا پانی بیا جائے تو درد ہونے لگتا ہے۔

سر دست مجھے دانت کی اور کوئی تکلیف نہیں ہے اگر اس سلسلہ میں آپ کوئی مشورہ دے سکیں تو شکر گزار ہوں گا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ابوالکلام

۱۔ ایک لفظ ناخوانا ہے۔

(۲)

اے پانچ بچے کا وعدہ کرنے والے،
اب پیچھے بچنے کو ہیں، خدارا، آجا

سبط بھائی

اگر آپ اتنے دردمند، خلیق اور الراحم الراحمین [کذا] نہ ہوتے تو میں اپنی
بے بضاعتی اور در بدری کے باوجود آپ سے باہر ہو جاتا۔ میں ایک ایک
لمحے کو نندیدے عاشق کی طرح بھنبھوڑتا ہوں اور یہ برداشت نہیں کر سکتا
کہ کسی اور کی غفلت اس لمحے کو مجھ سے چھین کر لے جائے۔ خدارا یہ
سلوک آئندہ میرے ساتھ نہ کیجیے گا ورنہ میں اُن عوارضِ قلب و اعصاب
میں مبتلا ہو جاؤں گا جن میں ابھی تک امتدادِ زمانہ کی شقاوت کے باوجود
مبتلا نہیں ہوا ہوں۔

اوپر سے آپ کا یہ مقعد ووز قلم ایسا ہے کہ قوی سے قوی مرد پر ہسٹیریا طاری
ہو جائے۔

راندہ غفلت احباب
مصطفیٰ زیدی

۲۹

۷۰